۲۹۔ قال رسول اللہ ﷺ: مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہوتا

(جامع ترمذی، رقم الحدیث 1955)

۱۔ شکر کی حقیقت نعمت کی قدر دانی کرنا، جب نعمت کی قدر ہو گی تو منعم کی بھی ضرور قدر ہو گی، اور جس کے ذریعے وہ نعمت پہنچی ہے اس کی بھی قدر ہو گی، اس طرح سے خالق اور مخلوق دونوں کا شکر ادا ہو جائے گا۔

۲۔ لوگوں کے احسانات پر اُن کا شکریہ ادا کرنا شریعت کو بھی پسند ہے

۳۔ اِسی وجہ سے دینِ اسلام میں ماں باپ، پیر و مرشد اور استاد کا شکریہ ادا کرنے کا صراحت سے حکم دیا گیا ہے۔

۴۔ والدین کے احسانات کا شکر ان کا ادب، احترام اور ان کی شریعی اطاعت میں ہے۔ جیسے والدین انسان کی جسمانی پیدائش کا ذریعہ ہیں اسی طرح انسان کی

روحانی تربیت کا ذریعہ انسان کا پیر و مرشد ہوتا ہے۔ والدین کی طرح اپنی پیر و مرشد کا ادب و احترام نہایت ضروری ہے اور ان کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ اس کو ظلماتی زندگی سے نکال کر صحیح راستے پر گامزن کیا ہے۔

۵۔ جب مخلوق کی چند محدود مہربانیوں پر شکریہ ادا کرنا ضروری ہے تو خالقِ کائنات ، ربُّ العالمین ، اَرْحَمُ الرَّاحِمین کی بے پایاں رحمتوں پر شکر ادا کرنا کس قدر ضروری ہوگا جس کی نعمتوں کا شمار بھی ہمارے بس میں نہیں ہے، جس نے ظاہری باطنی نعمتوں کی بارشیں ہم پر برسادیں، جس کی نعمتوں کے دریا سے ہم سیراب ہورہے ہیں، جس کی بارگاہ کے سوا کوئی نعمت کہیں سے مل ہی نہیں سکتی۔

۶۔ رزقِ خدا، سماعت وبصارت اور عقل و فہم غرض ہر ہر چیز کا شکر ادا کرنا واجب ہے۔

۷۔ شکر کا حکم اور اُس کی فضیلت کا بیان قرآنِ مجید میں بڑی کثرت اور تاکید کے ساتھ موجود ہے۔

۸۔ ناشکری عقل و نقل دونوں اعتبار سے مَذموم ہے

۹۔ ناشکری کا عقلی اعتبار سے مذموم اور شکر کا محبوب ہونا یوں واضح ہے کہ ہر انسان سمجھتا ہے کہ مُحسِن و مُنعِم کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اور یہ ہر انسان کی فطرت میں ہے۔ اسی لئے اگر کوئی اپنے محسن کی ناشکری کرے تو اُسے مذموم سمجھا جاتا ہے۔ اِسی لئے دنیا میں جب کوئی کسی پر احسان کرتا ہے تو ہر مذہب و ملت اور علاقہ و قوم والا اپنی تہذیب و روایات کے مطابق مختلف الفاظ و اعمال کی صورت میں دوسرے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ شکر حکمِ خداوندی ہے، شکر گزار عذاب سے محفوظ رہے گا، شکر گزار کی بارگاہِ خداوندی میں قدر کی جائے گی، شکر گزار کو عمدہ جزا سے نوازا جائے گا، شکر ادا کرنا نعمتوں کی حفاظت، بقا اور اضافے کا ذریعہ ہے، شکر ادا کرنے سے ربِّ کریم کی خوشنودی نصیب ہوتی ہے، شکر کی ادائیگی کا سلسلہ جنّت میں بھی جاری رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین